Session 1

God

خدا

God

- There is one being of God who exists in three distinct persons: Father, Son, and Holy Spirit.
- Christians believe there are no partners with God because we believe there is only one God in all existence.

There are examples in our world of things that are 3 in 1

Time - The past is distinct from the present, which is distinct from the future. Each is simultaneous. They all share the same nature of the category of time.

Space - Height is distinct from the width, which is distinct from depth, which is distinct from height. They all share the same nature of space.

Matter/Material -Solid is not the same as a liquid, which is not the same as gas, which is not the same as solid. They all share the same nature of matter.

The Word Trinity means 3 in 1

لفظ تثلیث کا مطلب ہے 1
میں 3

تثلیث کی تعلیم بائبل میں ہے۔

The Teaching of the Trinity is in the Bible

ایک ہے، اور صرف ایک،
خدا (استثنا 6:4-9، 1
تیمتھیس 2:5)۔

1)There is one, and only one, God (Deuteronomy 6:4-9, 1 Timothy 2:5).

باپ کی ہستی خدا ہے (2
پطرس 1:17)۔

2) The person of the Father is God (2 Peter 1:17).

3) The person of the Son is God (John 1:1, Titus 2:13)

بیٹے کی شخصیت خدا ہے
(یوحنا 1:1، ططس 2:13)

The Teaching of the Trinity is in the Bible -continued

تثلیث کی تعلیم بائبل میں ہے
-جاری ہے۔

4) The person of the Holy Spirit is God (Acts 5:3-4)

روح القدس کی ہستی خدا ہے
(اعمال 5:3-4)

5) The Father, Son, and Holy Spirit are distinct and simultaneously distinguishable persons (Luke 3:22).

باپ، بیٹا، اور روح القدس
الگ الگ اور بیک وقت
ممتاز افراد ہیں (لوقا 3:22)۔

6)The three persons (Father or God; and Son or Christ or Lord; and Holy Spirit or Spirit) are frequently listed together in a triadic pattern of unity and equality
(John 14:26, Matt. 28:19 & 2 Cor. 13:14).

تینوں افراد (باپ یا خدا؛ اور
بیٹا یا مسیح یا خداوند؛ اور
روح القدس یا روح) کثرت
سے اتحاد اور مساوات کے
سہ رخی نمونے میں ایک
ساتھ درج ہیں (یوحنا
14:26، متی 28:19 اور 2
کور 13: 14)۔

Vocabulary ذخیرہ الفاظ

A being is what you are. We are physical human beings. Human beings is what we are.

ایک وجود وہی ہے جو آپ
ہیں۔ ہم جسمانی انسان ہیں۔
انسان وہی ہے جو ہم ہیں۔

A person is the non-physical part about you that makes you who you are.

ایک شخص آپ کے بارے
میں غیر جسمانی حصہ ہے
جو آپ کو بناتا ہے کہ آپ
کون ہیں۔

God is one being and 3 persons

خدا ایک ہستی اور 3 افراد
ہیں۔

Vocabulary ذخیرہ الفاظ

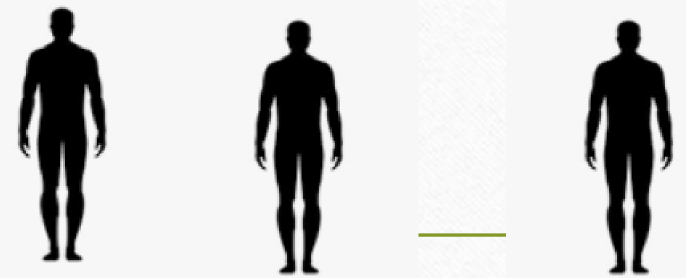

Three people would be three human beings

تین لوگ تین انسان ہوں گے۔

Three separate god beings is polytheism

تین الگ الگ خدا شرک ہے۔

One God being is monotheism

ایک خدا کی ذات توحید ہے۔

Vocabulary ذخیرہ الفاظ

We are not familiar with the immaterial or non physical world

ہم سے واقف نہیں ہیں
غیر مادی یا غیر طبعی دنیا

One soul/spirit/essence
ایک روح/روح/جوہر

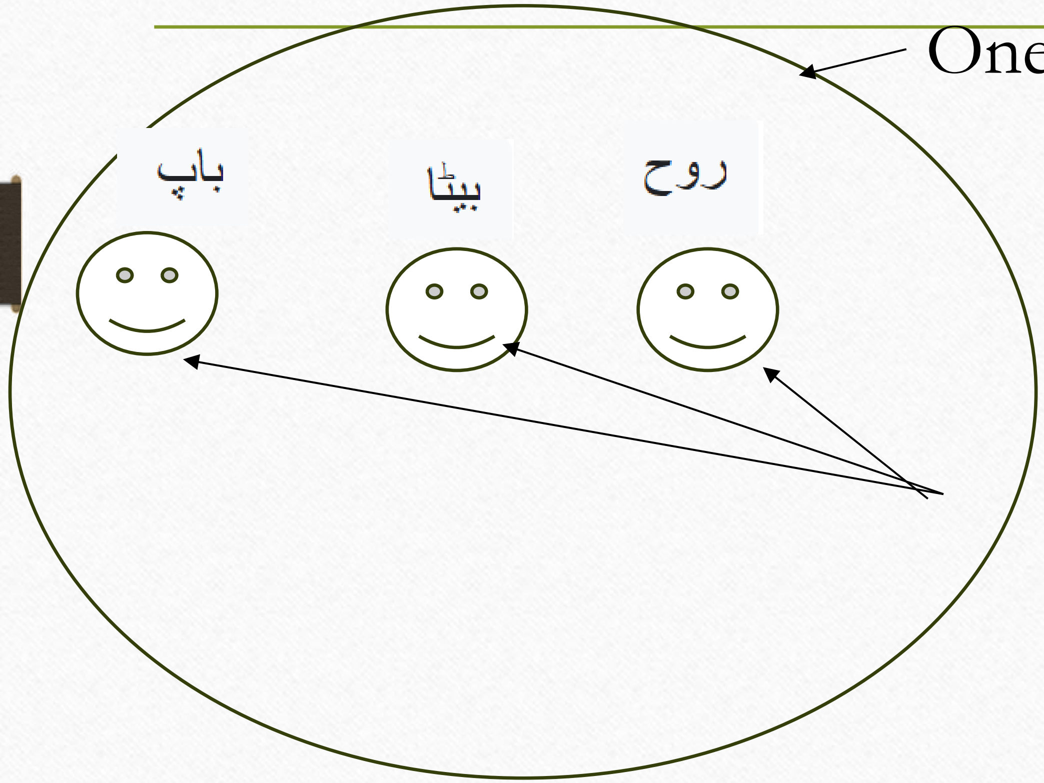

3 Persons or minds share same soul
They share the same immaterial being or essence or nature

3 افراد یا دماغ ایک ہی روح میں شریک ہیں۔
وہ ایک ہی غیر مادی وجود کا اشتراک کرتے ہیں۔
یا جوہر یا فطرت

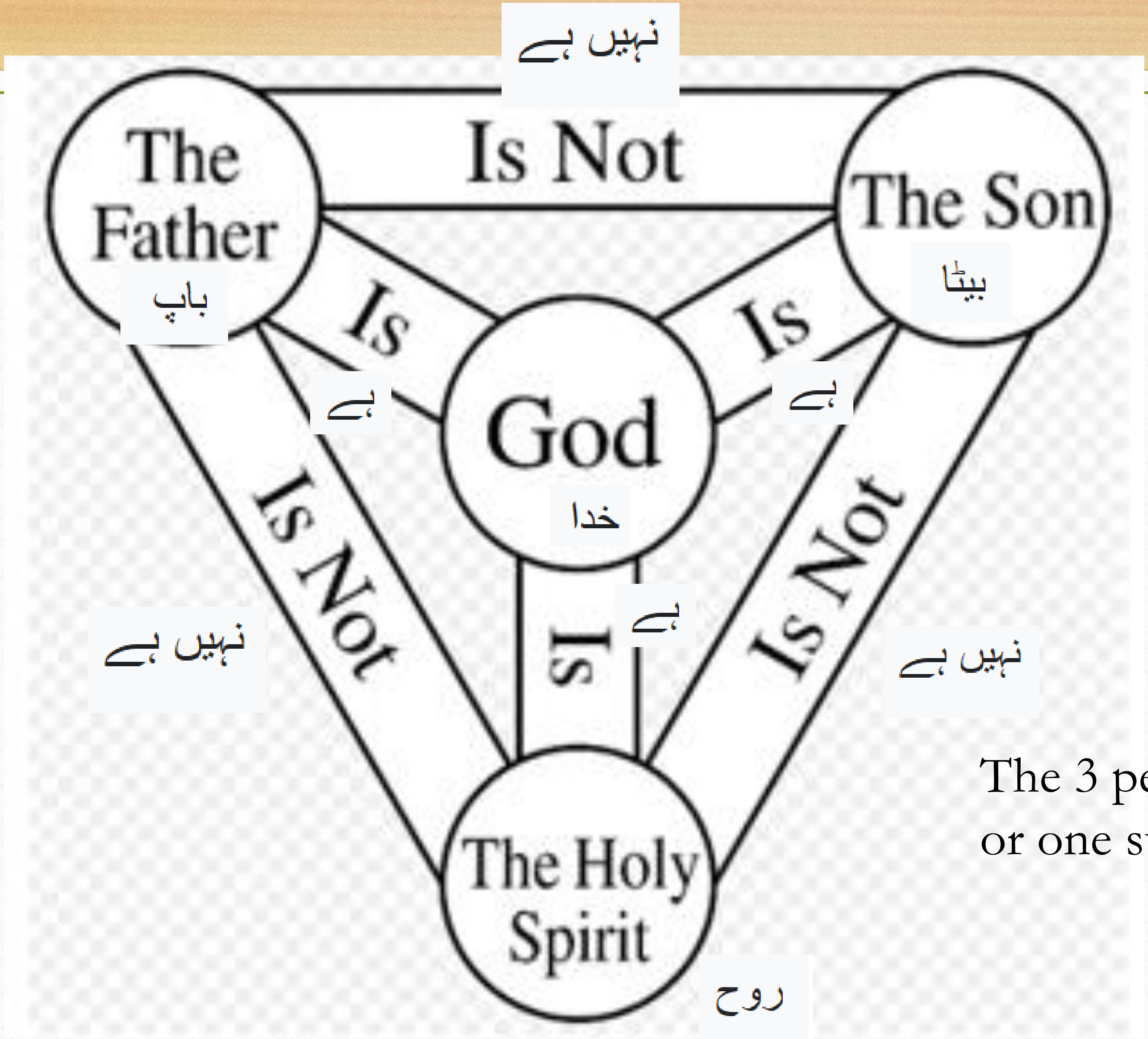

The 3 persons share one nature or one substance or one essence

3 افراد ایک فطرت میں
شریک ہیں۔
یا ایک مادہ یا ایک جوہر

Nature

فطرت

Nature refers to

- the total of all the essential qualities of a thing,
- The nature makes it what it is.

فطرت سے مراد ہے۔

کسی چیز کی تمام ضروری خصوصیات کا مجموعہ،

فطرت جو ہے اسے بناتی ہے۔

A fish has a fish nature

مچھلی میں مچھلی کی فطرت ہوتی ہے۔

A dog has a dog nature

کتے میں کتے کی فطرت ہوتی ہے۔

A bird has a bird nature

ایک پرندے میں پرندوں کی فطرت ہوتی ہے۔

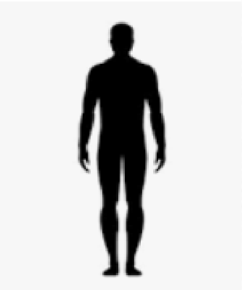

A human being has a human nature

انسان کی ایک انسانی فطرت ہے۔

God has a Divine nature

خدا کی ایک الٰہی فطرت ہے۔

A Human nature is finite, flesh, limited

انسانی فطرت محدود، جسم، محدود ہے۔

A Divine Nature is all knowing, everywhere present, all powerful, eternal

ایک الہی فطرت سب کچھ جاننے والی، ہر جگہ موجود، تمام طاقتور، ابدی ہے۔

Jesus

يسوع

The titles of the persons are not biological titles

افراد کے عنوان حیاتیاتی
عنوانات نہیں ہیں۔

The Father does not have a wife who had a son

باپ کی کوئی بیوی نہیں ہے
جس کا بیٹا ہو۔

The titles show the relationship

عنوانات تعلقات کو ظاہر
کرتے ہیں۔

The Father was always a Father.

باپ ہمیشہ باپ تھا۔

The Son was always a Son

بیٹا ہمیشہ بیٹا تھا۔

The Son is one person in the Trinity.	بیٹا تثلیث میں ایک شخص ہے۔
The Son shares the divine nature as God	بیٹا خدا کے طور پر الٰہی فطرت کا اشتراک کرتا ہے۔
The Son added a human nature and became Jesus	بیٹے نے انسانی فطرت کو شامل کیا اور یسوع بن گیا۔
Jesus is the Son of God in his added human nature	یسوع اپنی اضافی انسانی فطرت میں خدا کا بیٹا ہے۔
The Son is one person who has two natures	بیٹا ایک شخص ہے جس کی دو فطرتیں ہیں۔

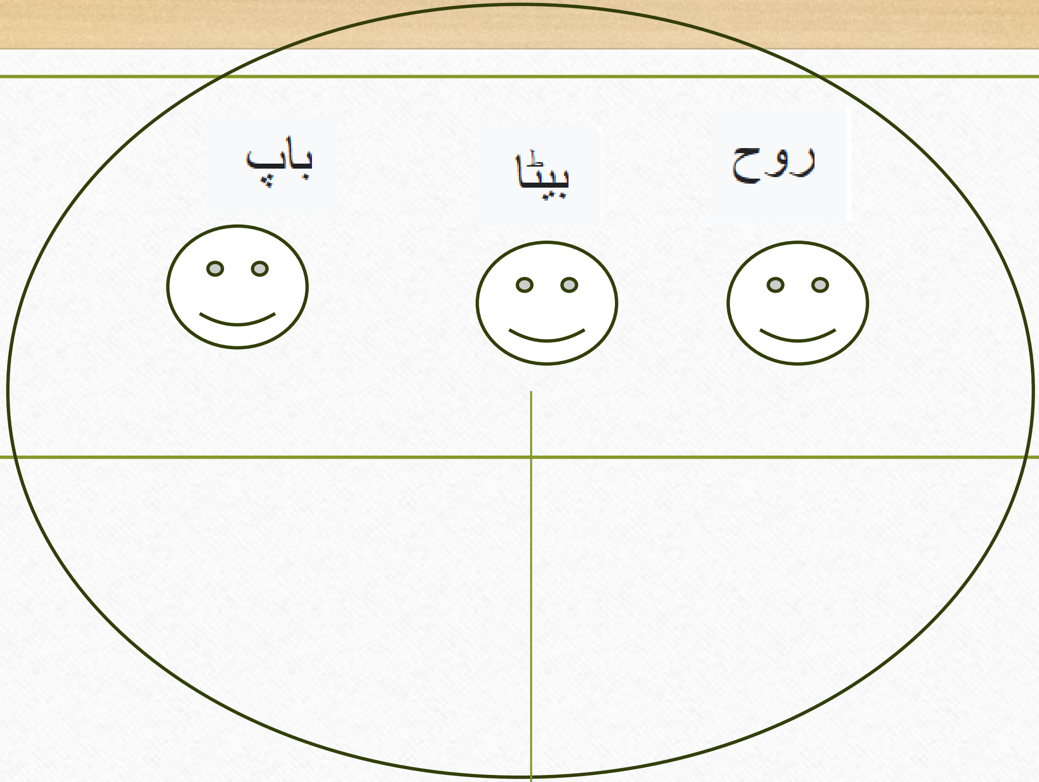

تمام 3 افراد ایک الٰہی فطرت میں شریک ہیں۔

All 3 persons share a divine nature

The Son added a human nature and became man

بیٹے نے انسانی فطرت کو شامل کیا اور انسان بن گیا۔

Jesus is the Son in his added human nature

یسوع اپنی اضافی انسانی فطرت میں بیٹا ہے۔

Bible verses - Incarnation

Divine nature as God خدا کے طور پر الہی فطرت

بائبل کی آیات - اوتار

John 1:1-5
In the beginning was the Word, and the Word was with God, and the Word was God.

He was in the beginning with God. All things came into being through Him, and apart from Him not even one thing came into being that has come into being.

یوحنا 1:1-5 شروع میں کلام
تھا، اور کلام خدا کے ساتھ
تھا، اور کلام خدا تھا۔ وہ ابتدا
میں خدا کے ساتھ تھا۔ تمام
چیزیں اسی کے ذریعے
وجود میں آئیں، اور اس کے
علاوہ ایک چیز بھی وجود
میں نہیں آئی جو کہ وجود
میں آئی ہے۔

The Son added a human nature

بیٹے نے انسانی فطرت کا
اضافہ کیا۔

John 1:14
And the Word became flesh, and dwelt among us; and we saw His glory, glory as of the only Son from the Father, full of grace and truth.

یوحنا 1:14
اور کلام گوشت بن گیا، اور
ہمارے درمیان رہنے لگا۔ اور
ہم نے اس کا جلال دیکھا،
جیسا کہ باپ کے اکلوتے
بیٹے کا جلال، فضل اور
سچائی سے بھرا ہوا ہے۔

The Incarnation means the combination of the two natures in the single person. The union of the eternal divine nature and the added human nature onto the Son of God. This is also called the hypostatic union from the Greek word "hypostasis" which means person.

اوتار کا مطلب ہے ایک
شخص میں دو فطرتوں کا
مجموعہ۔ ابدی الٰہی فطرت کا
اتحاد اور خدا کے بیٹے پر
انسانی فطرت کا اضافہ۔ اسے
یونانی لفظ "hypostasis"
سے hypostatic union
بھی کہا جاتا ہے جس کا
مطلب شخص ہے۔

When the person of the Son added the human nature, and was in the human nature as Jesus, he had to give up his divine powers while here on earth so he could be a complete man.

He still had his divine nature in Heaven as part of the Trinity.

جب بیٹے کے فرد نے انسانی
فطرت کو شامل کیا، اور
یسوع کی طرح انسانی فطرت
میں تھا، تو اسے زمین پر
رہتے ہوئے اپنی الٰہی طاقتوں
کو ترک کرنا پڑا تاکہ وہ
ایک مکمل انسان بن سکے۔
تثلیث کے حصے کے طور
پر اس کے پاس اب بھی
آسمان میں اس کی الٰہی
فطرت تھی۔

The Son added a human nature

بیٹے نے انسانی فطرت کا
اضافہ کیا۔

- Philippians 2:5-8

"Have this mind among yourselves, which is yours in Christ Jesus, who, though he was in the form of God, did not count equality with God a thing to be grasped, but emptied himself, taking the form of a servant, being born in the likeness of men. And being found in human form he humbled himself and became obedient unto death, even death on a cross

فلپیوں 2:5-8
"آپس میں یہ ذہن رکھو، جو
مسیح یسوع میں تمہارا ہے،
جس نے خدا کی شکل میں
ہونے کے باوجود خدا کے
ساتھ برابری کو پکڑنے والی
چیز نہ سمجھا، بلکہ اپنے آپ
کو خالی کر دیا، بندے کی
شکل اختیار کر کے پیدا ہو
گیا۔ مردوں کی شکل میں۔
اور انسانی شکل میں پائے
جانے کے بعد اس نے اپنے
آپ کو عاجز کیا اور موت
تک فرمانبردار رہا، یہاں تک
کہ صلیب پر موت

Colossians 2:9

For in Him all the fullness of Deity dwells in bodily form,

کلسیوں 2:9
کیونکہ اس میں الوہیت کی
تمام معموری جسمانی شکل
میں بسی ہوئی ہے،

When the Son is in his human nature he got tired, needed food and rest, prayed to the father, and could die

جب بیٹا اپنی انسانی فطرت
میں ہوتا ہے تو وہ تھک جاتا
ہے، اسے کھانے اور آرام
کی ضرورت ہوتی ہے، باپ
سے دعا کی جاتی ہے، اور
وہ مر سکتا ہے۔

When the Son is in his divine nature he is God. He shares all the qualities of God. All powerful, eternal, he can be everywhere at once

جب بیٹا اپنی الٰہی فطرت میں
ہے تو وہ خدا ہے۔ وہ خدا کی
تمام صفات میں شریک ہے۔
تمام طاقتور، ابدی، وہ ایک
ہی وقت میں ہر جگہ ہو سکتا
ہے۔

When you read the Bible, sometimes Jesus is talking in his human nature where he has limited himself

جب آپ بائبل پڑھتے ہیں، تو
کبھی کبھی یسوع اپنی انسانی
فطرت میں بات کر رہا ہوتا
ہے جہاں اس نے خود کو
محدود کر رکھا ہے۔

Other times he is talking about his divine nature as God and uses the same names as God

دوسری بار وہ خدا کے طور
پر اپنی الٰہی فطرت کے
بارے میں بات کر رہا ہے
اور وہی نام استعمال کرتا ہے
جیسے خدا

جان. 14:9 - "جس نے
مجھے دیکھا ہے اس نے باپ
کو دیکھا ہے۔"

Jn. 14:9 —“*He who has seen Me has seen the Father.*”

جان 10:30 "میں اور باپ
ایک ہیں۔"

یوحنا 8:58 "میں ہوں"

John 10:30 “I and the Father are one.“
John 8:58 “I AM”

Jesus
یسوع

Divine
الٰہی

Eternal - John 1:1
ابدی۔ یوحنا 1:1

Everywhere-present - Matthew 18:20
ہر جگہ موجود۔ میتھیو
18:20

All-knowing - Matthew 17:27
John 16:30, John 21:17
سب جانتے ہیں۔ میتھیو
17:27؛ یوحنا 16:30،
یوحنا 21:17

All-powerful - John 1:3
تمام طاقتور۔ یوحنا 1:3

Human
انسان

Was born - Luke 1:35; 2:6,7
پیدا ہوا۔ لوقا 1:35؛ لوقا
2:6-7

Needed food - Luke 4:2
کھانے کی ضرورت - لوقا
4:2

Needed rest - John 4:6
آرام کی ضرورت - یوحنا
4:6

Needed sleep - Luke 8:23
نیند کی ضرورت - لوقا
8:23

Died - John 19:33
مر گیا - جان 19:33

یوحنا 14:28 "... کیونکہ
باپ مجھ سے بڑا ہے"

John 14:28 “….for the Father is greater than I”

میٹ 24:36- "لیکن اس دن
یا گھڑی کے بارے میں کوئی
نہیں جانتا، یہاں تک کہ
آسمان کے فرشتے، نہ بیٹا،
لیکن صرف باپ.

Matt 24:36-"But about that day or hour no one knows, not even the angels in heaven, nor the Son, but only the Father.

The absolute Deity of Jesus Christ.

یسوع مسیح کی مطلق الوہیت۔

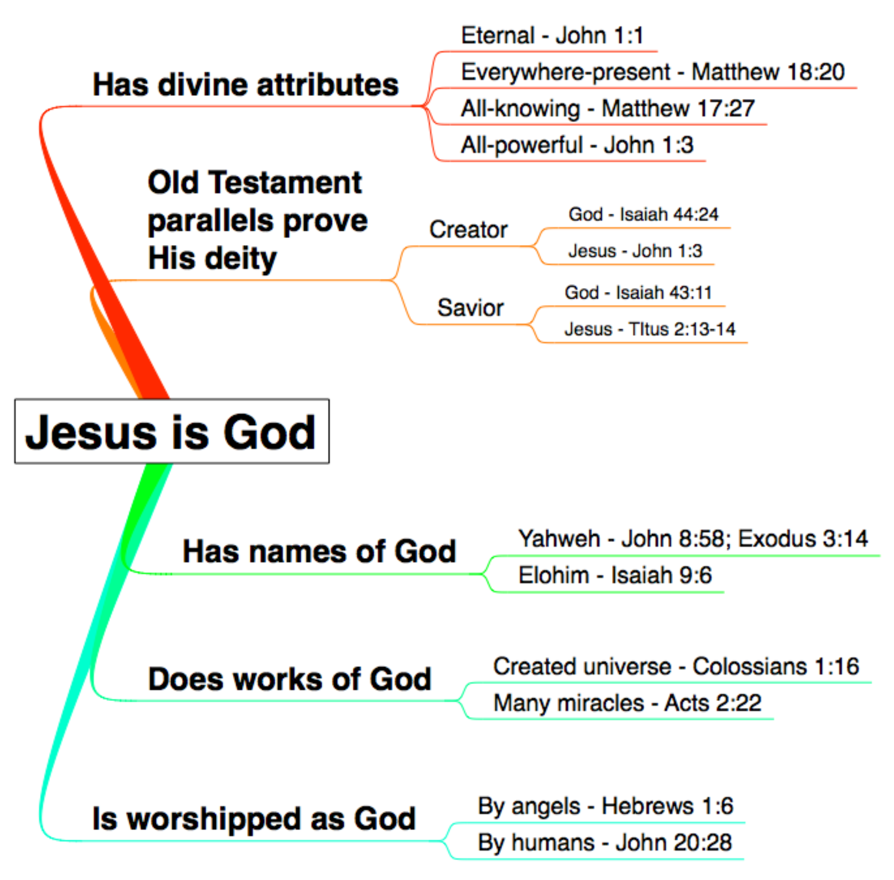

Verses –God and Jesus creates

Isaiah 44:24- "This is what the LORD says-- your Redeemer, who formed you in the womb: I am the LORD, the Maker of all things, who stretches out the heavens, who spreads out the earth by myself"

- Col. 1:15-20
  The Son is the image of the invisible God, the firstborn(preeminent) over all creation. For in him all things were created: things in heaven and on earth, visible and invisible, whether thrones or powers or rulers or authorities; all things have been created through him and for him. He is before all things, and in him all things hold together. And he is the head of the body, the church; he is the beginning and the firstborn from among the dead, so that in everything he might have the supremacy. For God was pleased to have all his fullness dwell in him, and through him to reconcile to himself all things, whether things on earth or things in heaven, by making peace through his blood, shed on the cross.

John 1:3: "All things were made through Him, and without Him nothing was made that was made."

آیات - خدا اور یسوع تخلیق کرتا ہے۔

یسعیاہ 44:24
"خداوند یوں فرماتا ہے - تیرا نجات دہندہ جس نے تجھے رحم میں بنایا: میں خداوند ہوں، سب چیزوں کا بنانے والا، جو آسمان کو پھیلاتا ہے، جو زمین کو اپنے آپ سے پھیلاتا ہے"

یوحنا 1:3
"سب چیزیں اُس کے ذریعے، اور اُس کے بغیر بنی ہیں۔
کچھ بھی نہیں بنایا گیا جو بنایا گیا تھا۔"

کرنل 1:15-20
بیٹا پوشیدہ خدا کی شبیہ ہے، جو تمام مخلوقات پر پہلوٹھا ہے۔ کیونکہ اُسی میں سب چیزیں پیدا کی گئیں: آسمان اور زمین کی چیزیں، ظاہر اور پوشیدہ، چاہے تخت ہوں یا طاقتیں یا حکمران یا حکام۔ تمام چیزیں اس کے ذریعے اور اس کے لیے پیدا کی گئی ہیں۔ وہ سب چیزوں سے پہلے ہے، اور اس میں سب چیزیں جمع ہیں۔ اور وہ جسم، کلیسیا کا سر ہے۔ وہ مُردوں میں سے شروع اور پہلوٹھا ہے، تاکہ ہر چیز میں اُسے غالب ہو۔ کیونکہ خُدا اس بات سے خوش تھا کہ اُس کی تمام معموری اُس میں بسی، اور اُس کے ذریعے اُس کے وسیلہ سے ہر چیز، خواہ زمین پر کی چیزیں ہوں یا آسمان کی چیزیں، اپنے خون کے ذریعے، صلیب پر بہائے گئے صلح کر کے اپنے آپ سے صلح کر لے۔

Who is Jesus?

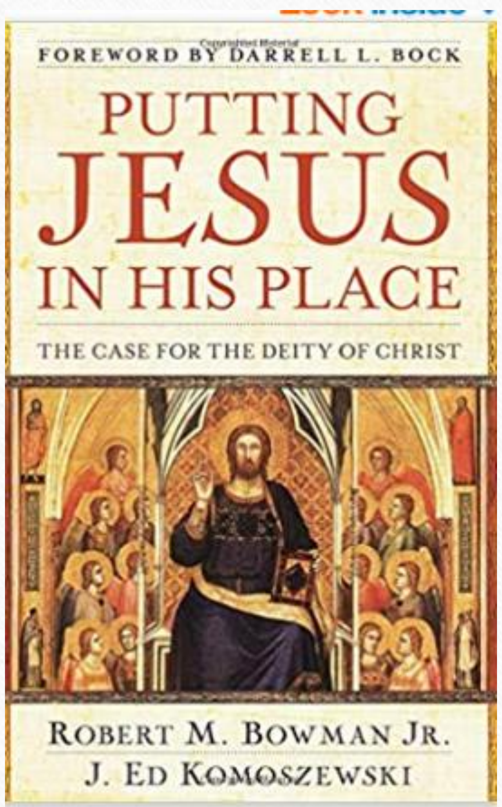

HANDS- Jesus shares Honor with God, Attributes of God, Names of God, Deeds of God and sits on the Seat of God

Matt 28:18-20

And Jesus came up and spoke to them, saying, “All authority in heaven and on earth has been given to Me. Go, therefore, and make disciples of all the nations, baptizing them in the name of the Father and the Son and the Holy Spirit, teaching them to follow all that I commanded you; and behold, I am with you always, to the end of the age.”

یسوع کون ہے؟

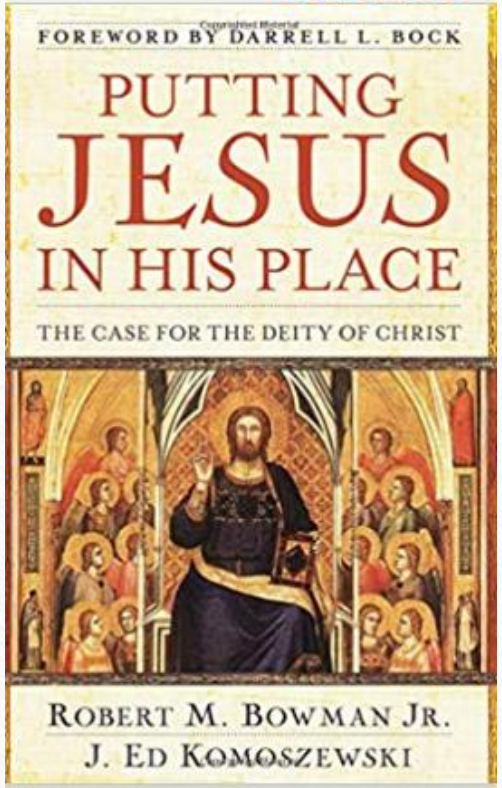

اسی عرش پر بیٹھا ہے۔

اعمال

نام

صفات

عزت

متی 28:18-20
اور یسوع اوپر آئے اور ان سے بات کرتے ہوئے کہا، "آسمان اور زمین کا تمام اختیار مجھے دیا گیا ہے۔ اس لیے جاؤ، اور تمام قوموں کو شاگرد بناؤ، انھیں باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو، انھیں ان سب باتوں پر عمل کرنا سکھاؤ جس کا میں نے تمہیں حکم دیا ہے۔ اور دیکھو، میں عمر کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔"

ہاتھ - یسوع خدا کے ساتھ عزت کا اشتراک کرتا ہے، کی صفات خدا، خدا کے نام، خدا کے اعمال اور خدا کی کرسی پر بیٹھے ہیں۔

Verses

"No Greater love has no one than this: to lay down one's life for one's friends".(Jn. 5:13).

God is the greatest being so he must demonstrate the greatest kind of love which is self-sacrifice. The incarnation provides this.

Jesus calls Himself "the Alpha and Omega," the title of Almighty God.

Revelation 22:12-13: "Behold, I am coming quickly, and My reward is with Me, to render to every man according to what he has done. "I am the Alpha and the Omega, the first and the last, the beginning and the end."

Revelation 1:8: "I am the Alpha and the Omega," says the Lord God, "who is and who was and who is to come, the Almighty."

Rev 1:18 "….I was dead, and now look, I am alive for ever and ever..". When did God die? Its when God added the human nature (Jesus incarnate) and died on the cross. Jesus = Yahweh = alpha/omega

John 5:18: "Therefore the Jews sought all the more to kill Him, because He not only broke the Sabbath, but also said that God was His Father, making Himself equal with God."

مکاشفہ 1:18 "....میں مر گیا تھا، اور اب دیکھو، میں ہمیشہ اور ہمیشہ کے لیے زندہ ہوں۔" خدا کی موت کب ہوئی؟ یہ جب خدا نے انسانی فطرت کو شامل کیا (یسوع اوتار) اور صلیب پر مر گیا۔ یسوع = یہوواہ = الفا/اومیگا

یوحنا 5:18: "اس لیے یہودیوں نے اُس کو قتل کرنے کی زیادہ کوشش کی، کیونکہ اُس نے نہ صرف سبت کو توڑا، بلکہ یہ بھی کہا کہ خُدا اُس کا باپ ہے، اور اپنے آپ کو خُدا کے برابر بناتا ہے۔"

مکاشفہ 22:12-13: "دیکھو، میں جلدی آ رہا ہوں، اور میرا اجر میرے پاس ہے، تاکہ ہر ایک کو اُس کے کیے کے مطابق بدلہ دوں۔ "میں الفا اور اومیگا ہوں، پہلا اور آخری، شروع اور آخر ہوں۔"

مکاشفہ 1:8: "میں الفا اور اومیگا ہوں،" خداوند خدا فرماتا ہے، "جو ہے اور جو تھا اور جو آنے والا ہے، قادرِ مطلق۔"

"اس سے بڑھ کر کوئی محبت نہیں ہے: اپنے دوستوں کے لیے جان دینا" (یوحنا 5:13)۔

خدا سب سے بڑی ہستی ہے اس لیے اسے سب سے بڑی محبت کا مظاہرہ کرنا چاہیے جو خود قربانی ہے۔ اوتار یہ فراہم کرتا ہے۔

یسوع اپنے آپ کو "الفا اور اومیگا" کہتا ہے، قادرِ مطلق خُدا کا لقب۔

Session 2

Holy Trinity

مقدس تثلیث

Who is the Holy Trinity? Why do we need a Holy Trinity?

Where do we read the words "Holy Trinity" in the Bible?

What is the nature of God?

How do we interact and pray to God as Father, Son, and Holy Spirit?

مقدس تثلیث کون ہے؟ ہمیں
مقدس تثلیث کی ضرورت
کیوں ہے؟

ہم بائبل میں "مقدس تثلیث"
کے الفاظ کہاں پڑھتے ہیں؟

خدا کی فطرت کیا ہے؟

ہم باپ، بیٹے، اور روح
القدس کے طور پر خدا سے
کیسے تعامل اور دعا کرتے
ہیں؟

The early church wanted people to give a consistent message when they were asked what they believed in.

They developed statements of belief so everyone would say the same thing. These statements are called Creeds

They developed over time and provided basic information for what Christians believed and
what they considered wrong teaching or a Heresy

The earliest ones had a lot of Biblical support for the statements. Later creeds used other vocabulary to help explain
The beliefs based on tradition or theological understanding at the time.

ابتدائی کلیسیا چاہتی تھی کہ لوگ ایک مستقل پیغام دیں جب ان سے پوچھا جائے کہ وہ کس چیز پر یقین رکھتے ہیں۔

انہوں نے عقیدے کے بیانات تیار کیے تاکہ ہر کوئی ایک ہی بات کہے۔ ان بیانات کو عقیدہ کہا جاتا ہے۔

انہوں نے وقت کے ساتھ ساتھ ترقی کی اور عیسائیوں کے عقیدے کے لیے بنیادی معلومات فراہم کیں۔
جسے وہ غلط تعلیم یا بدعت سمجھتے تھے۔

ابتدائی لوگوں کو بیانات کے لیے بہت زیادہ بائبل کی حمایت حاصل تھی۔ بعد میں عقیدوں نے وضاحت کرنے میں مدد کے لیے دیگر الفاظ کا استعمال کیا۔
اس وقت کی روایت یا مذہبی تفہیم پر مبنی عقائد۔

Creeds, Testimonies, Traditions – 1 Cor. 11:2, Mark 7:3, 1 Tim. 1:15-16

عقائد، شہادتیں، روایات - 1 کور۔ 11:2، مرقس 7:3، 1 تیم۔ 1:15-16

Example creeds in the Bible:

Deuteronomy 6:4-9 – The Shema (hear) – “Hear, O Israel: The Lord our God, the Lord is one.”

بائبل میں عقائد کی مثالیں:

استثنا 6: 4-9 - شیما (سن) - "سنو، اے اسرائیل: خداوند ہمارا خدا، خداوند ایک ہے۔"

Romans 10:9; 1 Corinthians: 12:3; 2 Corinthians. 4:5; Philippians. 2:11- “Jesus is Lord”

Saying “Jesus is Lord” (Kyrios Iesous) was the New Testament Greek equivalent of saying “Jesus is Yahweh (The Lord God).

رومیوں 10:9؛ 1 کرنتھیوں: 12:3؛ 2 کرنتھیوں۔ 4:5؛ فلپیئنز۔ 2:11-"یسوع خداوند ہے"

یہ کہنا کہ "یسوع خداوند ہے" (Kyrios Iesous) نئے عہد نامہ کے یونانی کے مترادف تھا کہ "یسوع یہوواہ ہے (خداوند خدا)۔

1 Corinthians 15:3 - written within a few years after the death of Jesus:

“For I delivered to you as of first importance what I also received, the Christ died for our sins according to Scriptures, and He was buried, and that He was raised on the third day according to the Scriptures, and that He appeared…”

1 کرنتھیوں 15:3 - یسوع کی موت کے چند سالوں کے اندر لکھا گیا:

"کیونکہ میں نے آپ کو اولین اہمیت کے طور پر جو کچھ بھی حاصل کیا وہ آپ کو پہنچایا، مسیح صحیفوں کے مطابق ہمارے گناہوں کے لیے مر گیا، اور وہ دفن ہوا، اور وہ صحیفوں کے مطابق تیسرے دن جی اُٹھا، اور یہ کہ وہ ظاہر ہوا..."

WHO IS THE HOLY TRINITY? – NICENE CREED

We believe in one God. God the Father, the Almighty. Creator of Heaven and Earth and all things visible and invisible.

- We believe in one Lord, Jesus Christ, the only-begotten Son of God, begotten of the Father before all ages; Light of Light, true God of true God, begotten, not created, of one essence with the Father through Whom all things were made. Who for us men and for our salvation came down from heaven and was incarnate of the Holy Spirit and the Virgin Mary and became man. He was crucified for us under Pontius Pilate, and suffered and was buried; And the third day, He rose from the dead, according to the Scriptures. He ascended into heaven and is seated at the right hand of the Father; And He will come again with glory to judge the living and dead. His kingdom shall have no end.

- We believe in the Holy Spirit, the Lord, the Giver of life, Who proceeds from the Father and the Son who together with the Father and the Son is worshipped and glorified, Who spoke through the prophets.

مقدس تثلیث کون ہے – اچھا عقیدہ

ہم ایک خدا کو مانتے ہیں۔ خدا باپ، قادر مطلق۔ آسمانوں اور زمین اور ہر چیز کو ظاہر کرنے والا اور پوشیدہ بنانے والا۔

– ہم ایک رب پر ایمان رکھتے ہیں، یسوع مسیح، خدا کا اکلوتا بیٹا، تمام عمروں سے پہلے باپ سے پیدا ہوا؛ نور کا نور، حقیقی خدا کا سچا خدا، باپ کے ساتھ ایک جوہر سے پیدا ہوا، تخلیق نہیں کیا گیا، جس کے ذریعے سے سب چیزیں بنی ہیں۔ جو ہمارے لیے مردوں اور ہماری نجات کے لیے آسمان سے اُترا اور روح القدس اور کنواری مریم کا اوتار ہوا اور انسان بن گیا۔ وہ ہمارے لیے پونٹیئس پیلاطس کے ماتحت مصلوب ہوا، اور دُکھ اُٹھا کر دفن کیا گیا۔ اور تیسرے دن، وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا، صحیفوں کے مطابق۔ وہ آسمان پر چڑھ گیا اور باپ کے داہنے ہاتھ پر بیٹھا ہے۔ اور وہ زندہ اور مردہ کا انصاف کرنے کے لیے جلال کے ساتھ دوبارہ آئے گا۔ اس کی بادشاہی کی کوئی انتہا نہ ہوگی۔

– ہم روح القدس پر یقین رکھتے ہیں، خداوند، زندگی دینے والا، جو باپ اور بیٹے کی طرف سے نکلتا ہے جو باپ اور بیٹے کے ساتھ مل کر پوجا اور تسبیح کی جاتی ہے، جس نے نبیوں کے ذریعے کلام کیا۔

WHY DO WE NEED A HOLY TRINITY?

God revealed Himself to us as Holy Trinity
- The Church did not create God or her own teaching of God
- First came the belief in One God, not many gods
    - the God of Abraham, Isaac and Jacob

- Then came Jesus Christ, who was prophesied about in the Old Testament
- "God, who at various times and in various ways spoke in time past to the fathers by the prophets, has in these last days spoken to us by His Son, whom He has appointed heir of all things, through whom also He made the worlds; who being the brightness of His glory and the express image of His person…" Hebrews. 1:1-3

- Then came the Holy Spirit, the Paraclete, on Pentecost

ہمیں مقدس تثلیث کی ضرورت کیوں ہے؟

خدا نے اپنے آپ کو مقدس
تثلیث کے طور پر ہم پر ظاہر
کیا۔
- چرچ نے خدا یا خدا کی
اپنی تعلیم نہیں بنائی
- سب سے پہلے ایک خدا پر
یقین آیا، بہت سے خدا نہیں
- ابراہیم، اسحاق اور یعقوب
کا خدا

- پھر یسوع مسیح آیا، جس
کے بارے میں پرانے عہد
نامے میں پیشین گوئی کی
گئی تھی۔
- "خدا، جس نے ماضی میں
مختلف اوقات میں اور مختلف
طریقوں سے نبیوں کے
ذریعہ باپ دادا سے بات کی،
ان آخری دنوں میں اپنے
بیٹے کے ذریعہ ہم سے بات
کی، جسے اس نے ہر چیز کا
وارث مقرر کیا ہے، جس
کے ذریعے اس نے تمام
چیزوں کا وارث بنایا ہے۔ دنیا
جو اُس کے جلال کی چمک
اور اُس کی شخصیت کا
اظہار ہے..." عبرانیوں۔
3-1:1
- پھر روح القدس آیا،
پیراکلیٹ، پینتی کوست پر

WHY DO WE NEED A HOLY TRINITY

Not only did God reveal Himself as the Father, Son and Holy Spirit, but we were saved by the Holy Trinity

- God created us to be with Him in Paradise, and then we fell from eternal life and from union with Him
- He did not abandon us…in the last days He appeared to us through His only begotten Son, Jesus

- Jesus Christ does two major things for us
    - He comes as God and unites His Divine nature with a Human nature
    - He teaches us about God
- Then He sent the Holy Spirit, to remind them of all things that He taught them (John 14:25-26).

ہمیں مقدس تثلیث کی ضرورت کیوں ہے؟

نہ صرف خُدا نے اپنے آپ کو باپ، بیٹے اور روح القدس کے طور پر ظاہر کیا، بلکہ ہم مقدس تثلیث کے ذریعے بچائے گئے

- خدا نے ہمیں جنت میں اس کے ساتھ رہنے کے لیےپیدا کیا، اور پھر ہم ابدی زندگی سے اور اس کے ساتھ اتحاد سے گر گئے۔

- اس نے ہمیں ترک نہیں کیا... آخری دنوں میں وہ اپنے اکلوتے بیٹے یسوع کے ذریعے ہمیں ظاہر ہوا

- یسوع مسیح ہمارے لیے دو بڑے کام کرتا ہے۔

- وہ خدا کے طور پر آتا ہے اور اپنی الٰہی فطرت کو انسانی فطرت کے ساتھ جوڑتا ہے۔

- وہ ہمیں خدا کے بارے میں سکھاتا ہے۔

- پھر اس نے روح القدس کو بھیجا، تاکہ انہیں وہ تمام چیزیں یاد دلائیں جو اس نے انہیں سکھائی تھیں (یوحنا 14:25-26)۔

The Holy Spirit –

- John 14:26 But the Paraclete, the Holy Spirit, whom the Father will send in my name, will teach you everything, and remind you of all that I have said to you.
- John 15:26 - "When the Paraclete comes, whom I will send to you from the Father, the Spirit of truth who comes from the Father, he will testify on my behalf."
- John 16:13-15 - When the Spirit of truth comes, he will guide you into all the truth; for he will not speak on his own, but will speak whatever he hears, and he will declare to you the things that are to come. He will glorify me, because he will take what is mine and declare it to you. All that the Father has is mine. For this reason I said that he will take what is mine and declare it to you.

- The Holy Spirit indwells the believer and reminded them about what Jesus taught to help them write Scripture

روح القدس -

- یوحنا 14:26 لیکن پیراکلیٹ، روح القدس، جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا، آپ کو سب کچھ سکھائے گا، اور آپ کو وہ سب کچھ یاد دلائے گا جو میں نے آپ سے کہا ہے۔

- یوحنا 15:26 - "جب پاراکلیٹ آئے گا، جسے میں باپ کی طرف سے آپ کے پاس بھیجوں گا، روح حق جو باپ کی طرف سے آتا ہے، وہ میری طرف سے گواہی دے گا۔"

- جان 13:16-15 - جب سچائی کی روح آئے گی، وہ آپ کو تمام سچائیوں میں رہنمائی کرے گا۔ کیونکہ وہ خود سے نہیں بولے گا بلکہ جو کچھ سنے گا وہی کہے گا اور آنے والی باتوں کا تمہیں بتائے گا۔ وہ میری تمجید کرے گا، کیونکہ جو میرا ہے وہ لے کر تمہیں بتائے گا۔ جو کچھ باپ کے پاس ہے وہ میرا ہے۔ اس لیے میں نے کہا کہ جو میرا ہے وہ لے کر تمہیں بتائے گا۔

روح القدس مومن میں بستا ہے اور انہیں یاد دلاتا ہے کہ یسوع نے انہیں کتاب لکھنے میں مدد کرنے کے لئے کیا سکھایا

HOLY TRINITY" IN THE BIBLE?

At the Baptism of Christ:
Matthew 3:13–17; Mark 1:9–11;
Luke 3:21– 23

When God the Father spoke and said:
"This is my beloved Son, in whom I am well pleased"

Jesus Christ was there in the flesh

The Holy Spirit came upon Him as a dove

مقدس تثلیث" بائبل میں؟

مسیح کے بپتسمہ پر:
متی 3:13-17؛ مرقس
1:9-11؛
لوقا 3:21-23

جب خدا باپ نے بات کی اور
کہا: "یہ میرا پیارا بیٹا ہے
جس سے میں خوش ہوں"

یسوع مسیح جسم میں موجود
تھا۔

روح القدس اس پر کبوتر کی
طرح آیا

HOLY TRINITY IN THE BIBLE

Matthew 28:19: “Go therefore, and teach all nations, baptizing them in the name of the Father, and of the Son, and of the Holy Spirit.”

Notice Jesus Christ does not say, “In the names” but in the single “name”.

2 Corinthians 13:14: “The grace of the Lord Jesus Christ, and the love of God, an the communion of the Holy Spirit, be with you all. Amen.”

Listing all 3 on the same line shows they are equal. You could never say you baptize the single name of God, a created angel, and a created prophet. By listing the single name of the Father, Son, and Spirit they show 3 persons share single divine name as God.

بائبل میں مقدس تثلیث

میتھیو 28:19: "پس جاؤ،
اور سب قوموں کو سکھاؤ،
اور ان کے نام سے بپتسمہ
دو
باپ، بیٹے اور روح القدس
کا۔"

غور کریں کہ یسوع مسیح
نہیں کہتے، "ناموں میں" بلکہ
ایک "نام" میں۔

2 کرنتھیوں 13:14: "خُداوند
یسوع مسیح کا فضل، اور خدا
کی محبت، اور روح القدس
کی رفاقت، تم سب کے ساتھ
رہے۔ آمین۔"

Genesis 1:1 and the following verses: the name of God ("Elohim") in the Hebrew text

has the grammatical form of the plural number.

Genesis 1:26: "And God said, Let <u>us</u> make man in <u>our</u> image, after <u>our</u> likeness."
The plural number here indicates that God is not just one Person. Angels do not create. Only God creates (Isaiah 44:24).

Genesis 3:22: "And the Lord God said, Behold, Adam is become as one of <u>us</u>, to know good and evil."

Genesis 11:6-7: Prior to the confusion of tongues at the building of the tower of Babylon, the Lord said: "Let <u>us</u> go down, and there confound their language."

پیدائش 1:1 اور مندرجہ ذیل آیات: عبرانی متن میں خدا کا نام ("Elohim") جمع نمبر کی گرامر کی شکل رکھتا ہے۔

پیدائش 1:26: "اور خُدا نے کہا، آؤ ہم انسان کو اپنی صورت پر، اپنی شبیہ کے مطابق بنائیں۔"
یہاں جمع نمبر اشارہ کرتا ہے کہ خدا صرف ایک شخص نہیں ہے۔

پیدائش 3:22: "اور خُداوند خُدا نے کہا، دیکھ آدم نیکی اور بدی کو جاننے کے لیے ہم میں سے ایک بن گیا ہے۔"

پیدائش 11: 6-7: بابل کے مینار کی عمارت میں زبانوں کی الجھن سے پہلے، خداوند نے کہا: "آؤ ہم نیچے جائیں، اور وہاں ان کی زبان کو الجھائیں۔"

When we refer to God we use the pronoun “He” because God is one being

جب ہم خدا کا حوالہ دیتے ہیں
تو ہم ضمیر "وہ" استعمال
کرتے ہیں کیونکہ خدا ایک
ہستی ہے۔

When we talk about the 3 persons we can use the pronoun “they.”

جب ہم 3 افراد کے بارے
میں بات کرتے ہیں تو ہم
ضمیر "وہ" استعمال کر
سکتے ہیں۔

Deuteronomy 4:35
"Yahweh, He is God; there is no other besides Him.“

Deuteronomy 4:39
"Yahweh, He is God in heaven above and on the earth below; there is no other.“

Deuteronomy 32:39
"See now that I, I am He, And there is no god besides Me"

Deuteronomy 6:4
"Hear, O Israel! Yahweh is our God, Yahweh is one!"

Those Bible verses are referring to one Being. Trinity is not 3 beings or 3 gods

استثنا 4:35
"یہوواہ، وہ خدا ہے، اس کے سوا کوئی نہیں ہے۔"

استثنا 4:39
"یہوواہ، وہ اوپر آسمان میں اور نیچے زمین پر خدا ہے، کوئی دوسرا نہیں ہے۔"

استثنا 32:39
"اب دیکھو کہ میں، میں ہی ہوں، اور میرے سوا کوئی معبود نہیں"

Deuteronomy 6:4 "اے اسرائیل سن! یہوواہ ہمارا خدا ہے، یہوواہ ایک ہے!"

بائبل کی وہ آیات ایک ہستی کا حوالہ دے رہی ہیں۔ تثلیث 3 مخلوقات یا 3 خدا نہیں ہے۔

HOW DO WE INTERACT AND PRAY TO GOD AS TRINITY?

We pray to God the Father, through the Son, in the Holy Spirit

-The prayers to the Son, Jesus Christ, are not separate from the Father and the Holy Spirit.

- Nor are the prayers to the Holy Spirit separate from Father or the Son

- We do not divide them in our mind, but always focus on the One God

ہم تثلیث کے طور پر خدا سے کیسے تعامل/دعا کرتے ہیں؟

ہم خُدا باپ سے، بیٹے کے ذریعے، روح القدس میں دعا کرتے ہیں۔

-بیٹے، یسوع مسیح کے لیے دعائیں باپ اور روح القدس سے الگ نہیں ہیں۔

- نہ ہی روح القدس کے لیے دعائیں باپ یا بیٹے سے الگ ہیں۔

- ہم ان کو اپنے دماغ میں تقسیم نہیں کرتے ہیں، لیکن ہمیشہ ایک خدا پر توجہ مرکوز کرتے ہیں

Session 3

The 3 persons of the trinity are equal but sometimes take on different roles. This does not mean they are not equal

تثلیث کے 3 افراد برابر ہیں لیکن بعض اوقات مختلف کردار ادا کرتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ برابر نہیں ہیں۔

While on earth, the Son (Jesus) humbled himself(Phil. 2:8), taking on role of servant. As a man he submitted to the Father. The Father was greater only in position, role or rank (function) but the Father is not greater in nature or essence or being.

زمین پر رہتے ہوئے، بیٹے (یسوع) نے اپنے آپ کو فروتن کیا (فل 2:8)، خادم کا کردار ادا کیا۔ ایک آدمی کے طور پر اس نے باپ کے سامنے عرض کیا۔ باپ صرف مقام، کردار یا عہدے (فعل) میں بڑا تھا لیکن باپ فطرت یا جوہر یا وجود میں بڑا نہیں ہے۔

Just like you may help a friend or work for a person. You submit to them but they are still equal as human beings.

جیسے آپ کسی دوست کی مدد کر سکتے ہیں یا کسی شخص کے لیے کام کر سکتے ہیں۔ تم ان کے آگے سر تسلیم خم کرو لیکن وہ پھر بھی انسانوں کے برابر ہیں۔

.

تثلیث میں باہمی تابعداری کی ایک قسم ہے جس میں تثلیث کا ایک رکن دوسرے کو احترام کے ساتھ تسلیم کرتا ہے اس لیے نہیں کہ ایک دوسرے سے بڑا ہے۔

In the Trinity there is a type of mutual submission in which one member of the Trinity submits to the other out of respect not because one is greater than the other

Roles:
The Father initiates salvation by sending the Son
The Son achieves salvation by submitting to the Father and dying on the cross
The Holy Spirit employs salvation by dwelling inside us

کردار:
باپ بیٹے کو بھیج کر نجات کا آغاز کرتا ہے۔

بیٹا باپ کے تابع ہو کر اور صلیب پر مر کر نجات حاصل کرتا ہے۔

روح القدس ہمارے اندر رہ کر نجات کا کام کرتا ہے۔

All 3 persons are referred to as God

تمام 3 افراد کو خدا کہا جاتا ہے۔

All 3 persons have the divine qualities and attributes

تینوں افراد خدائی صفات اور صفات کے حامل ہیں۔

All 3 persons do the work that only God can do

تینوں افراد وہ کام کرتے ہیں جو صرف اللہ ہی کر سکتا ہے۔

In his human nature, Jesus was a real human man

A real Jewish man is not greater than God.

A real Jewish man is to confess that the God of scripture is the one true God.

A real Jewish man cannot claim to know things that God does.

A real Jewish man prays to God

A real Jewish man submits to the Father

اپنی انسانی فطرت میں،
یسوع ایک حقیقی انسان تھے
ایک حقیقی یہودی انسان خدا
سے بڑا نہیں ہے۔
ایک حقیقی یہودی آدمی کو یہ
اعتراف کرنا ہے کہ صحیفے
کا خدا ایک ہی سچا خدا ہے۔
ایک حقیقی یہودی آدمی ان
چیزوں کو جاننے کا دعویٰ
نہیں کر سکتا جو خدا کرتا
ہے۔
ایک حقیقی یہودی آدمی خدا
سے دعا کرتا ہے۔
ایک حقیقی یہودی آدمی باپ
کے تابع ہو جاتا ہے۔

In his divine nature Jesus was God

He shares glory with God from all eternity. (John 17:5)

He calls Himself "Lord of the Sabbath" (Matt 12:7-8; Mark 2:27-28)

He calls Himself “Alpha and the Omega/First and Last)" (Is. 44:11; Rev 1:8; Rev. 18, Rev. 22:12-13)

He lays down his life down and takes it up again (John 10:17-18)

He says that being in his hands is the equivalent of being in the hand of God (John 10:27-30)

God refers to the Son as God (Psalm 45:6 and Heb.1:8)

God refers to the Son as God and Lord (Psalm 102:25-28)

The Son created all things (John 1:3; Colossians 1:16; Hebrews 1:8-11)

The Son can raise whomever he wills from the dead (John 5:21-3)

The Son is referred to as "Mighty God" and "Everlasting Father" by God Himself (Isaiah 9:6)

The Son is both God and man

بیٹے نے تمام چیزوں کو پیدا کیا (یوحنا 1:3؛ کلسیوں 1:16؛ عبرانیوں 1:8-11)

بیٹا جسے چاہے مردوں میں سے زندہ کر سکتا ہے (یوحنا 3-5:21)

بیٹے کو خود خدا نے "طاقتور خدا" اور "ابدی باپ" کہا ہے (اشعیا 9:6)

بیٹا خدا اور انسان دونوں ہے۔

وہ اپنی جان دیتا ہے اور اسے دوبارہ اٹھا لیتا ہے (یوحنا 18-10:17)

وہ کہتا ہے کہ اس کے ہاتھ میں ہونا خدا کے ہاتھ میں ہونے کے مترادف ہے (جان 30-10:27)

خدا نے بیٹے کو خدا کہا ہے (زبور 45:6 اور عبرانی 1:8)

خدا نے بیٹے کو خدا اور خداوند کہا ہے (زبور 28-102:25)

اپنی الٰہی فطرت میں یسوع خدا تھا۔

وہ ہمیشہ سے خدا کے ساتھ جلال کا اشتراک کرتا ہے۔ (یوحنا 17:5)

وہ خود کو "سبت کا رب" کہتا ہے (متی 8-12:7؛ مرقس 28-2:27)

وہ خود کو "الفا اور اومیگا/ پہلا اور آخری) کہتا ہے" (Is. 44:11؛ Rev 1:8؛ Rev. 18، Rev. 22:12-13)

Questions سوالات

Most of the time people will quote Jesus in his human nature to show he is not God.
The only thing you need to do is recognize when Jesus is talking in his humbled human nature or his Eternal divine nature.

You can then point to the verses where Jesus claims to be God and receives the same honors as God, has the Same attributes of God, uses the same names as God, does the deeds only God can do and sits on the same Throne as God

زیادہ تر وقت لوگ یسوع کو
اس کی انسانی فطرت میں
حوالہ دیں گے تاکہ یہ ظاہر
کیا جا سکے کہ وہ خدا نہیں
ہے۔ آپ کو صرف ایک چیز
کو پہچاننے کی ضرورت ہے
جب یسوع اپنی عاجز انسانی
فطرت میں بات کر رہا ہے یا
اس کی
ابدی الٰہی فطرت۔

اس کے بعد آپ ان آیات کی
طرف اشارہ کر سکتے ہیں
جہاں یسوع خدا ہونے کا
دعویٰ کرتا ہے اور وہی
اعزازات حاصل کرتا ہے جو
خدا کے پاس ہے۔
خدا کی وہی صفات، وہی نام
استعمال کرتا ہے جو خدا
کرتا ہے، کیا اعمال صرف
خدا ہی کر سکتا ہے اور اسی
پر بیٹھتا ہے
خدا کے طور پر عرش

Questions

سوالات

God's name is Yahweh and Yahweh is referred to as one God, does that mean Yahweh is only one person?

Answer- No. that means God is one being.

خدا کا نام یہوواہ ہے اور
یہوواہ کو ایک خدا کہا جاتا
ہے،
کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ
یہوواہ صرف ایک ہی شخص
ہے؟

جواب- نہیں اس کا مطلب ہے
کہ خدا ایک ہستی ہے-

Questions

سوالات

When Jesus prays to the Father and tells people the Father is the one true God, does that mean Jesus is not God or the Father is a greater person?

جب یسوع باپ سے دعا کرتا
ہے اور لوگوں کو بتاتا ہے
کہ باپ ہی ایک سچا خدا ہے،
کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ
یسوع خدا نہیں ہے یا باپ
ایک عظیم شخص ہے؟

Answer-
No. As a man, it was proper for Jesus to pray to the Father.
When the Son is in his human nature, his position is lower because
of the role he is playing, but the Son is always equal with the Father in essence.

جواب- نہیں، ایک آدمی کے
طور پر، یسوع کے لیے باپ
سے دعا کرنا مناسب تھا۔
جب بیٹا اپنی انسانی فطرت
میں ہوتا ہے تو اس کا مقام
پست ہوتا ہے۔
جو کردار وہ ادا کر رہا ہے،
لیکن بیٹا ہمیشہ باپ کے
جوہر میں برابر ہوتا ہے۔

Questions

سوالات

John 14:28
Jesus said "The Father is greater than I
Does that mean he is not equal to God the Father?

یوحنا 14:28
یسوع نے کہا کہ باپ مجھ
سے بڑا ہے۔
کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ
خدا باپ کے برابر نہیں ہے؟

Answer:
When the Son humbled himself and became a man (Jesus),
He was lower in rank or position but he was never lower
In essence or nature. In his divine nature He is equal with the
Father.

جواب:
جب بیٹا اپنے آپ کو خاکسار
بنا کر انسان بن گیا (یسوع)
وہ عہدہ یا عہدے میں کم تھا
لیکن وہ کبھی کم نہیں تھا۔
جوہر یا فطرت میں۔ اپنی الہی
فطرت میں وہ اس کے برابر
ہے۔
باپ.

Questions

سوالات

Jesus never said "I am God." Does that mean he is not God?

یسوع نے کبھی نہیں کہا کہ "میں خدا ہوں۔" کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ خدا نہیں ہے؟

Answer:
Jesus said he was God in a way the Jews would understand it by using the old testament verses about God and applying them to himself.

جواب:
یسوع نے کہا کہ وہ اس طرح سے خدا ہے کہ یہودی خدا کے بارے میں پرانے عہد نامے کی آیات کو استعمال کرکے اور انہیں اپنے اوپر لاگو کرکے اسے سمجھیں گے۔

Lets look at a few examples

آئیے چند مثالیں دیکھتے ہیں۔

God said: خدا نے کہا:

Isaiah 48:12-16

"Listen to Me, O Jacob, even Israel whom I called;
I am He, I am the first, I am also the last…

یسعیاہ 48:12-16
اے یعقوب، میری سنو،
اسرائیل بھی جسے میں نے
بلایا ہے۔ میں وہ ہوں، میں
پہلا ہوں، میں آخری بھی
ہوں...

مکاشفہ 1:8: "میں الفا اور
اومیگا ہوں،" خداوند خدا
فرماتا ہے، "جو ہے اور جو
تھا اور جو آنے والا ہے،
قادرِ مطلق۔"

Rev. 1:18 ".... میں مر
گیا تھا، اور اب دیکھو، میں
ہمیشہ اور ہمیشہ کے لیے
زندہ ہوں۔"

Revelation 1:8: "I am the Alpha and the Omega," says the Lord God, "who is and who was and who is to come, the Almighty."

Rev 1:18 "….I was dead, and now look, I am alive for ever and ever..".
When did God die? Its when God added the human nature (Jesus incarnate) and died on the cross

خدا کی موت کب ہوئی؟ یہ
جب خدا نے انسانی فطرت
کو شامل کیا (یسوع اوتار)
اور صلیب پر مر گیا۔

Jesus said:

John 8:24 "Therefore I said to you that you will die in your sins; for unless you believe that I am He, you will die in your sins."

یسوع نے کہا:
یوحنا 8:24 "اس لیے میں نے تم سے کہا کہ تم اپنے گناہوں میں مرو گے؛ کیونکہ جب تک تم یقین نہیں کرو گے کہ میں وہ ہوں، تم اپنے گناہوں میں مرو گے۔"

John 8:59 "Therefore they picked up stone to throw at Him."

یوحنا 8:59 ’’اس لیے اُنہوں نے اُس پر پھینکنے کے لیے پتھر اُٹھایا۔‘‘

John 10:33
The Jews answered Him, "We are not stoning You for a good work, but for blasphemy; and because You, being a man, make Yourself *out to be* God."

یوحنا 10:33
یہودیوں نے اُسے جواب دیا، "ہم تمہیں کسی اچھے کام کے لیے نہیں بلکہ کفر کے لیے سنگسار کر رہے ہیں۔ اور اس لیے کہ آپ ایک انسان ہونے کے ناطے اپنے آپ کو خدا بناتے ہیں۔

Questions

سوالات

Question
Jesus was begotten so he cannot be God

سوال
یسوع کو پیدا کیا گیا تھا اس
لیے وہ خدا نہیں ہو سکتا

The Greek word for begotten is “monogenes” which comes from two Greek terms: monos meaning “one” and the noun “genes” which means “kind” or “type.” So, you put these two words together and you have monogenes which means: “unique,” “only,” or “one of its kind.” That’s what Jesus is talking about in John 3:16. He is not saying that God the Father created Him. He’s saying that He is God’s only, unique, one of a kind Savior

begotten کے لیے یونانی لفظ "monogenes" ہے جو دو یونانی اصطلاحات سے آیا ہے: monos کا مطلب ہے "ایک" اور اسم "genes" جس کا مطلب ہے "قسم" یا "قسم"۔ لہذا، آپ ان دو الفاظ کو ایک ساتھ رکھتے ہیں اور آپ کے پاس مونوجینز ہے جس کا مطلب ہے: "منفرد،" "صرف،" یا "اپنی قسم کا ایک۔" یہ وہی ہے جس کے بارے میں یسوع یوحنا 3:16 میں بات کر رہا ہے۔ وہ یہ نہیں کہہ رہا ہے کہ خدا باپ نے اسے پیدا کیا ہے۔ وہ کہہ رہا ہے کہ وہ خدا کا واحد، منفرد، ایک قسم کا نجات دہندہ ہے۔

Questions

سوالات

Question
The word Trinity is not in the Bible

سوال تثلیث کا لفظ بائبل میں
نہیں ہے۔

Answer:
Trinity means 3 in 1. The word is used to describe the teaching that the Bible says there is one God but each person is referred to as God

جواب:
تثلیث کا مطلب ہے 1 میں 3۔
یہ لفظ اس تعلیم کو بیان
کرنے کے لیے استعمال ہوتا
ہے کہ بائبل کہتی ہے کہ
ایک خدا ہے لیکن ہر شخص
کو خدا کہا جاتا ہے۔

Questions

سوالات

Question
How can God die?

سوال خدا کیسے مر سکتا ہے؟

Answer:
The second person of the trinity (the Son) added a human nature so he could live as a man to be our perfect sacrifice. (John 1:1-14; Philippians 2:8-11).

جواب:
تثلیث کے دوسرے شخص (بیٹے) نے انسانی فطرت کو شامل کیا تاکہ وہ ایک انسان کے طور پر ہماری کامل قربانی بن سکے۔

(یوحنا 1:1-14؛ فلپیوں 2:8-11)۔